



سندھ ایکٹ نمبر XXII مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XXII OF 2014

آنکھ کی جراحی (پابندی) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴

THE SINDH EYE SURGERY (RESTRICTION) ACT, 2014

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان، توسیع اور شروعات
2. تعریف
3. کچھ مخصوص کیسز میں آنکھ کی جراحی کرنے پر سزا
4. غیر قانونی طور پر حکمت کرنے کی سزا
5. جرم عدالت کے دائرہ اختیار میں ہوگا
6. جرائم کا مقدمہ
7. قواعد بنانے کا اختیار

سندھ ایکٹ نمبر XXII مجریہ ۲۰۱۴
SINDH ACT NO.XXII OF 2014

آنکھ کی جراحی (پابندی) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴
THE SINDH EYE SURGERY
(RESTRICTION) ACT, 2014

[۲۲ دسمبر ۲۰۱۴]

ایکٹ جس کے تحت منظور کئے گئے (Registered) ڈاکٹر (Medical Practitioner) کے علاوہ کسی دوسرے فرد کو آنکھ کی جراحی سے روکا جائے گا۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ اس بات کی تقاضا ہے کہ آنکھ کی جراحی جائز ڈاکٹر (Registered Medical Practitioner) کے سوا کوئی دوسرا نہ کرے، اس لئے اس ایکٹ کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جاتا ہے:-

مختصر عنوان، توسیع اور شروعات
۱۔ (۱) اس ایکٹ کو آنکھ کی جراحی (پابندی) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴ کہا جائے گا۔
(۲) یہ سندھ صوبے پر لاگو ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور عمل میں لایا جائے گا۔

تعریف
۲۔ (۱) اگر اس ایکٹ کے نفس مضمون اور مقاصد منحرف نہ ہوں تو اس کی تعریف مندرجہ ذیل طریقے سے ہوگی:

(الف) ”مکمل بینائی کا نا ہونا (Complete Blindness)“ کا مطلب ہے دونوں آنکھوں میں مکمل طور پر روشنی کا تصور نا ہونا۔

(ب) ”آنکھ کی جراحی (Eye Surgery)“ کا مطلب ہے کسی آلات کے ذریعے آنکھ کا آپریشن ہونا۔

(ت) ”تھوڑی سی بینائی کا جانا (Partial Blindness)“ کا مطلب ہے کسی بھی ایک آنکھ میں روشنی کا تصور نا ہونا یا دونوں آنکھوں میں روشنی کا مطلوبہ تصور نا ہونا جس کے سبب دیکھنے میں مشکل پیش آئے۔

(ث) ”جائز ڈاکٹر (Registered Medical Practitioner)“ کا مطلب ہے، وہ فرد جسے پاکستان کے قاعدے قوانین کی روشنی میں اس منصب کے لئے

اجازت حاصل ہو اور ڈاکٹری کرنے والے کے طور پر اس کا اندراج ہو۔

۳۔ (۱) کوئی بھی فرد جس کا ڈاکٹری کا پیشہ اختیار کرنے والوں میں (Registered Medical Practitioners) طور اندراج نہ کیا گیا ہے، پر پھر بھی وہ دوسروں کی آنکھ کی جراحت کرتا ہے پھر چاہے اس میں مریض کی مرضی شامل ہو یا نہ ہو، وہ جیل کی سزا کا حقدار ہے، اور اسے مزید ایک سال قید کی سزا ہو سکتی ہے اور اس پر پانچ لاکھ جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قید کی مدت مندرجہ ذیل طریقوں سے بڑھائی جاسکتی ہے:

(i) اگر جراحی کے نتیجے میں کچھ بینائی متاثر ہوئی ہے تو ۳ سال قید۔

(ii) اگر جراحی کے نتیجے میں مکمل بینائی ضائع ہو گئی ہو تو سات سال قید

۴۔ وہ فرد جس کا ڈاکٹری (Medical Practitioner) کرنے کی حیثیت میں اندراج (Registration) نہ کیا گیا ہو، لیکن اس کے باوجود وہ ڈاکٹری کر رہا ہو، جس کا مندرجہ ذیل طریقے سے ڈاکٹر ہونا، عابور کرنا، واسطہ عابالواسطہ طور ڈاکٹری یا ڈاکٹری کرنے کے لئے تیار ہے تو اس کی طرف سے کی گئی آنکھ کی جراحی کی سزا چھ مہینوں کی قید پر مشتمل ہوگی اور اس پر پچاس ہزار روپیہ جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ یہ جرم دفعہ نمبر ۳ یا ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالتی دائرہ اختیار میں آتا ہے اور اس پر (ایکٹ نمبر ۷ مجریہ ۱۸۹۸) کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۸ کے تحت کارروائی ہوگی۔

۶۔ دوسری نہیں مگر اسے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی کورٹ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا اس میں کیس کو چلائے گی۔

۷۔ اس ایکٹ کے مقاصد کو حائل کرنے کے لئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

قوائد بنانے کا اختیار

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔